ZIAUDDIN UNIVERSITY
EXAMINATION BOARD

Total Time 3 hours
Total Marks: 100

Class: XI **HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE MODEL PAPER 2026**
Time Allowed: 25 minutes **SUBJECT: URDU LAZMI**

SECTION A (حصہ "الف" (کثیر الانتخابی سوالات) Marks: 20

سوال نمبر 1۔ دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر **ایک** کے لئے درس جواب کا انتخاب کیجئے۔ ۲۰ نمبر

ا ۔ سبق "قومی اتفاق" کے مصنف کا نام ہے ۔
A. علامہ شبلی نعمانی B. سر سیّد احمد خان C. محمد حسین آزاد D. خاجہ الطاف حسین حالی

۲۔ خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنے مضمون میں "اے میری بُلبلِ ہزار داستاں" کہہ کر مخاطب کیا ہے؟
A. دل B. دماغ C. زبان D. ذہن

۳۔ مضمون "کچھ ذریعۂ تعلیم کے باب میں" کے مصنف کا نام ہے۔
A. سر سید احمد خان B. آفتاب حسن C. ڈاکٹر الیاس عشقی D. ڈاکٹر ابوللّیث صدیقی

۴۔ شاہ عبدالطیف بھٹائی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔
A. سندھی B. فارسی C. اردو D. عربی

۵۔ اردو ادب میں تصوف کے امام کہلائے۔
A. خواجہ میر درد B. ابنِ انشاء C. حفیظ جالندھری D. حفیظ ہوشیار پوری

٦۔ افسانہ "زیور کا ڈبّہ" اس افسانہ نگار کی تخلیق ہے۔
A. غلام عبّاس B. احمد ندیم قاسمی C. خدیجہ مستور D. منشی پریم چند

۷۔ بابا نور احمد ندیم قاسمی کا تحریر کردہ ہے۔
A. ناول B. ناولٹ C. افسانہ D. رپورتاژ

۸۔ نصاب میں شامل سبق "آبِ حیات" اس نثری صنف سے تعلق رکھتا ہے۔
A. ناول B. افسانہ C. لوک کہانی D. رپورتاژ

۹۔ آغا حشر کاشمیری اس حوالے سے مشہور ہیں۔
A. ناول نگاری B. مضمون نگاری C. افسانہ نگاری D. ڈرامہ نگاری

۱۰۔ رستم اور سہراب کا تعلق کس ملک سے ہے؟
A. افغانستان B. ایران C. بھارت D. عرب

۱۱۔ تمثیلچہ "بیگم کی بلی" کے مصنف کون ہیں؟
A. خواجہ حسن نظامی B. آغا حشر کاشمیری C. سر سید احمد خان D. امتیاز علی تاج

۱۲۔ سبق "تھر کی نادیہ کماچی" اس نثری صنف سے تعلق رکھتا ہے۔
A. تمثیلچہ B. افسانہ C. رپورتاژ D. سفر نامہ

۱۳۔ "ملکہ بلقیس کا محل" کے مصنف کا کیا نام ہے؟
A. مستنصر حسین تارڑ B. قمر علی عبّاسی C. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی D. احمد ندیم قاسمی

۱۴۔ شوکت تھانوی کی وجۂ شہرت کیا ہے؟
A. ناول نگاری B. افسانہ نگاری C. طنز و مزاح نگاری D. مضمون نگاری

۱۵۔ نصاب میں شامل سبق "مجبوریاں" کے مصنف کا نام ہے۔
A. شفیق الرحمان B. مستنصر حسین تارڑ C. شوکت تھانوی D. قمر علی عباسی

۱۶۔ درج ذیل میں سے کون سا مضمون ابن انشاء کی تحریر ہے؟
A. ایک انار و صد بیمار B. کچھ ذریعۂ تعلیم کے باب میں C. قومی اتفاق D. زبان گویا

۱۷۔ نصاب میں شامل خطِ غالب کس کے نام لکھا گیا ہے؟
A. مرزا ذوق B. مومن خان مومن C. مرزا تفتہ D. میر مہدی مجروح

۱۸۔ خان محمد نیاز الدین خان کے نام خط تحریر کیا۔
A. مرزا غالب B. علامہ محمد اقبال C. ابنِ انشاء D. مستنصر حسین تارڑ

۱۹۔ مشفق خواجہ نے اپنے خط میں دار المصنفین کا ذکر کیا ہے، یہ واقع ہے؟
A. جمال گڑھ B. بہاولپور C. اعظم گڑھ D. ملتان

۲۰۔ جس نظم کے ہر بند کے مصرعوں کی تعداد چھ ہو اسے کہتے ہیں۔
A. رباعی B. مخمّس C. مُسدس D. مثمن

END OF SECTION A

ZIAUDDIN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

Total Time 3 hours
Total Marks: 100

Class: XI
Time: 2 hours 35 minutes

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE MODEL PAPER 2026
SUBJECT: URDU SECTION "B" AND SECTION "C" **Total Marks 80**
SECTION "B" SHORT ANSWER QUESTIONS **40 Marks**

حصہ "ب"(مختصر جواب کے سوالات)

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل اشعار میں سے کسی دو کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔ **۱۰ نمبر**

ا۔ قاصد نہیں یہ کام ترا، اپنی راہ لے — اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے

۲۔ طبل و علم ہی پاس ہیں اپنے نہ ہے ملک و مال — ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

۳۔ قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں — موت سے پہلے آدمی، غم سے نجات پائے کیوں

۴۔ ہے انتہاے یاس بھی اک ابتداے شوق — پھر آ گئے وہیں پہ، چلے تھے جہاں سے ہم

۵۔ میں نے دیکھا ہے بہاروں میں چمن کو جلتے — ہے کوئی خواب کی تعبیر بتانے والا؟

سوال نمبر ۳۔ (الف) منتخب کردہ اقتباس کے مصنف اور سبق کا نام تحریر کیجیے۔ **۲ نمبر**

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ **۸ نمبر**

ا۔ ہم میں قومی اتفاق کا خیال نسیاً منسیاً ہو گیا ہے۔ کسی کو بہ جز ذاتی منفعت کے قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا۔ اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مد نظر ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے کاموں میں برکت نہیں ہوتی۔

۲۔ وہ بندریا اب ہم سے اتنی دور ہو چکی ہے کہ ایک چھوٹی سے گلہری لگتی تھی جو چٹانوں پر پھدک رہی تھی۔ تب وہ ایک مرتبہ پھر او جھل ہوئی اور کچھ لمحوں بعد چٹانوں کی آخری بلندی پر لہراتے پھریرے کے برابر میں کھڑی ہمیں ہاتھ ہلا رہی تھی۔

۳۔ علم ایک خزانہ غیبی اور دل اس کا خزانچی، حوصلہ اس کا قفل ہے اور تو اس کی کنجی۔ دیکھ اس قفل کو بے اجازت نہ کھول اور اس خزانے کو بے موقع نہ اٹھا۔ وعظ و نصیحت تیرا فرض ہے اور تلقین و ارشاد تیرا کام۔ ناصح مشفق تیری صفت ہے اور مرشد برحق تیرا نام۔ خبردار! اس نام کو عیب نہ لگانا اور اس فرض سے جی نہ چرانا۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل جزو کے شاعر اور نظم کا نام تحریر کیجیے۔ **۲ نمبر**

(ب) درج ذیل جزو کی تشریح کیجیے۔ **۸ نمبر**

مونس ہو خاوندوں کی تم، — غم خوار فرزندوں کی تم
تم بن ہے گھر ویران سب، — گھر بھر میں برکت تم سے ہے
تم آس ہو بیمار کی، — ڈھارس ہو تم بے کار کی
دولت ہو تم نادار کی، — عُسرت میں عشرت تم سے ہے

یا

(الف) درج ذیل میں سے کسی **ایک** نظم کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔ **۸ نمبر**

(ب) منتخب کردہ نظم کے شاعر کا تعارف تحریر کیجیے۔ **۲ نمبر**

* رہے نام اللہ کا
* چپ کی داد
* چاند میری زمیں

سوال نمبر ۵۔ (الف) درج ذیل منتخب کردہ سبق کے مصنف کا مختصر تعارف تحریر کیجیے۔ **۲ نمبر**

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ **۸ نمبر**

* ملکہ بلقیس کا محل
* زیور کا ڈبّہ
* فاقے میں روزہ

یا

دیے گئے سوالات میں سے صرف پانچ کے جوابات تحریر کیجیے۔ تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں۔

ا۔ رمضان میں افطار کے وقت مسجد میں کیا سماں تھا؟

۲۔ چندر پرکاش نے ٹھاکر صاحب کا گھر کیوں چھوڑا؟

۳۔ تھر کی نادیہ کماچی کے کردار پر روشنی ڈالیے؟

۴۔ خط نویسی میں محمد شاہی روش سے کیا مراد ہے؟

۵۔ لڑائی میں الجھنے اور الجھانے میں کیا فرق ہے؟

۶۔ بچپن میں زبان کا کیا کردار بیان کیا گیا ہے؟

۷۔ مسلمانوں کے زوال کا سب سے بڑا سبب کیا ہے؟

۸۔ حالیؔ نے عورتوں کی فطرت کسے کہا ہے؟

SECTION "C" DETAILED ANSWER QUESTIONS **40 Marks**

حصہ "ج"(تفصیلی جواب کے سوالات)

سوال نمبر ۶۔ درج ذیل میں کسی **ایک** شاعر کے کلام کی خصوصیات تحریر کیجیے۔ **۲۰ نمبر**

* علامہ اقبالؔ
* مرزا غالبؔ
* خواجہ الطاف حسین حالیؔ

سوال نمبر ۷۔ درج ذیل میں سے کسی **ایک** نثر نگار کی طرزِ تحریر کی خصوصیات تحریر کیجیے۔ **۲۰ نمبر**

* سر سید احمد خان
* ابنِ انشاء
* خواجہ حسن نظامی

یا

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر دیے گئے سوالات میں سے صرف پانچ کے جوابات تحریر کیجیے۔ تمام سوالات کے نشانات مساوی ہیں۔

ذریعہء تعلیم کے باب میں ہمارے ملک میں گفتگو ہو رہی ہے۔ دنیا کے شاید ہی کسی ملک میں کسی مسئلے کے تصفیے نے اتنا وقت لیا ہو اور بد قسمتی یہ ہے کہ ہم اب بھی اتنی مدت کے بعد کسی متفقہ فیصلے پر نہیں پہنچے۔ جب تک فارسی اس ملک کی سرکاری اور دفتری زبان رہی، یہی ہماری علمی اور ادبی زبان رہی لیکن اس کی حیثیت ایک اجنبی اور غیر ملکی زبان کی نہ تھی۔ فارسی یہاں لوگوں کے گھروں میں بولی جاتی تھی۔ بعض لوگوں کی مادری یا پدری زبان تھی اور یہاں کے لوگوں کی بھی یہ ثانوی زبان بن گئی تھی اور اتنی عام ہو گئی تھی کہ لوگ اس میں شعر کہتے تھے۔ دیوان اور مجموعے مرتب کرتے تھے۔ علمی، ادبی اور تاریخی کتابیں لکھتے تھے۔ جن کو نہ صرف اس ملک میں بلکہ ایران میں بھی ارباب بصیرت سینے سے لگاتے اور آنکھوں پر رکھتے تھے۔

ا۔ اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

۲۔ عبارت کو پڑھ کر تلخیص کیجیے۔

۳۔ ہمارے ملک میں ذریعۂ تعلیم کے مسئلے کے حل میں تاخیر کیوں ہوئی اور اس کی کیا صورتِ حال بیان کی گئی ہے؟

۴۔ فارسی زبان کو ہمارے ملک میں کیا حیثیت حاصل تھی اور وہ کس طرح عام ہوئی؟

۵۔ فارسی زبان میں یہاں کے اہلِ علم نے کن کن شعبوں میں خدمات انجام دیں اور اس کے علمی و ادبی مقام کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

END OF PAPER